بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST 11 METROVILLE 3 BLOCK 1 SCEME 33 GULZAR HIJRI KARACHI
For online Islamic fatwas, visit our website.
www.arifululoom.org

MADARSA ARIF UL ULOOM

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان
ایس ٹی 11 میٹروول 3 بلاک 1، اسکیم 33 گلزار ہجری کراچی
0322-6444659 0333-6444659

عنوان: ونیلا فلیور، پروپیلین گلائیکول، رنگ (A150)، الکحل، سائٹرک ایسڈ والے اجزاء کے استعمال کا حکم

کتاب: حظر واباحت	باب: ماکولات ومشروبات	فصل:۔

فتوی نمبر:563	تاریخ :24ربیع الثانی1448ھ/7اکتوبر 2026ء

سؤال: السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! کیا اس کا استعمال کی اجازت ہے یا نہیں؟ ایک چمچ کے آس پاس استعمال کیئے جاتے ہیں میٹھائی میں جیسے کسٹرڈ* اجزاء: *پانی، ونیلا فلیور، پروپیلین گلائیکول، الکحل، رنگ (a150)، تیزابیت کو کنٹرول کرنے والا (330)۔ اس میں 5.4 فیصد الکحل شامل ہے۔* ایک چائے کے چمچ (1 teaspoon = 5ml) میں کتنی مقدار ہو گی: * بوتل پر ہر چیز کی الگ الگ مقدار نہیں لکھی، صرف ترتیب لکھی ہے۔ کمپنی نے سب سے زیادہ مقدار والی چیز پہلے لکھی ہے۔ ایک چائے کا چمچ 5 ملی لیٹر کا ہوتا ہے، اس میں:- * الکحل: * 5.4 فیصد کے حساب سے تقریباً 0.27 ملی لیٹر الکحل ہو گا۔ باقی 4.73 ملی لیٹر پانی اور دیگر اجزاء ہوں گے۔- * پانی: * سب سے زیادہ مقدار میں، تقریباً 4 ملی لیٹر سے زیادہ۔- * ونیلا فلیور، پروپیلین گلائیکول، رنگ (a150)، اور سائٹرک ایسڈ (330): * یہ بہت ہی کم مقدار میں ہوں گے، چند قطرے ہی۔ مطلب ایک چائے کے چمچ میں الکحل کی مقدار ایک چوتھائی ملی لیٹر سے بھی کم ہے، لیکن پھر بھی اس میں الکحل موجود ہے۔ ؟

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً

شریعت مطہرہ میں کسی بھی چیز کی حلت وحرمت کا تعلق اس کے اجزاء کے ساتھ ہے، اگر چیز حلال اجزاء سے مرکب ہے تو اس کا استعمال جائز ہے اور اگر اس میں حرام یا مشکوک اجزاء ہیں تو ان کا استعمال کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔

دار الافتاء مدرسہ عارف العلوم ٹرسٹ ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳ گلشن اقبال، کراچی

صورت مسؤلہ میں سائل نے جس چیز سے متعلق دریافت کیا ہے اس میں مندرجہ ذیل پانچ اجزاء پر مشتمل ہے، ذیل میں ان اجزاء سے متعلق ہمیں جو معلومات حاصل ہوئی ہیں ان کو ذکر کیا جاتا ہے پھر آخر میں اس کا حکم بیان کیا جائے گا:

۔ونیلا فلیور (Vanilla Flavor): یہ ایک خوشبودار مادہ ہے جو چیزوں میں ونیلا کا ذائقہ لانے کے لئے استعمال ہوتا ہے، بعض ونیلا فلیور ایسے ہیں جن میں حرام الکحل شامل ہوتا ہے لہذا مذکورہ ونیلا فلیور میں اگر کوئی حرام الکحل شامل نہیں ہے تو اس کا استعمال حلال ہے۔

۲۔ پروپیلین گلائیکول(Propylene Glycol) : یہ فلیور کو محفوظ رکھنے اور حل کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے،اور پروپیلین گلائیکول تین قسم کے ہوتے ہیں، جن میں دو حلال ہیں اور ایک قسم مشکوک ہے۔پروپیلین گلائیکول جس کا کوڈ نمبر E1520 اور E405 ہے یہ دونوں قسم حلال ہیں اور جس کا کوڈ نمبر: E477 یہ مشکوک ہے۔لہذا مذکورہ چیز میں استعمال ہونے والا پروپیلین گلائیکول اگر پہلی دو قسموں میں سے ہے تو اس کا استعمال حلال ہے ورنہ احتیاط بہتر ہے۔

۳:رنگ150:(Color E150a - Plain Caramel) : یہ چینی یا نشاستہ(Starch) کو گرم کر کے بنایا جانے والا قدرتی بھورا رنگ ہے۔اور اس کا استعمال حلال اور جائز ہے۔

۴:سائٹرک ایسڈ 330 (Citric Acid E330): یہ ایک تیزابی مادہ ہے جو عام طور پر لیموں، مالٹے اور دیگر ترش پھلوں میں پایا جاتا ہے, لیکن تجارتی سطح پر مصنوعی طریقہ سے بھی تیار کیا جاتا ہے،اور تیزابیت کو کنٹرول کرنے لئے عموماً استعمال ہوتا ہے،اور اس کا استعمال حلال اور جائز ہے۔

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم ٹرسٹ
گلشن اقبال، کراچی

مزید تفصیلات کے لئے حلال وحرام اشیاء سے متعلق عالمی ادارہ SANHA کی ویب سائٹ وزٹ کریں:

https://www.sanha.org.pk/verify-Halal/ingredients

۵:الکحل(Alcohol):لکحل کی دو قسمیں ہیں: (1) ایک وہ جو منقی، انگور، یا کھجور کی شراب سے حاصل کی گئی ہو، یہ بالاتفاق ناپاک وحرام ہے، اس کا استعمال اور اس کی خرید وفروخت ناجائز ہے. (2) دوسری وہ جو مذکورہ بالا اشیاء کے علاوہ کسی اور چیز مثلاً جو، آلو، شہد، گنا، سبزی وغیرہ سے حاصل کی گئی ہو، اس کا استعمال اور اس کی خرید وفروخت جائز ہے بشرطیکہ نشہ آور نہ ہو۔لہذا مذکورہ چیز میں اگر حرام الکحل شامل نہیں ہے تو اس کا استعمال جائز ہے بشرطیکہ اس میں نشہ نہ ہو۔

خلاصہ یہ ہے کہ مذکورہ بالا چیز کے بعض اجزاء حلال ہیں اور بعض اجزاء جیسے ونیلا فلیور، الکحل اور پروپیلین گلائیکول میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے اگر یہ تمام اجزاء حلال ثابت ہو جائیں تو اس کا استعمال کرنا جائز اور حلال ہوگا۔

دار الافتاء جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاون کے فتاوی میں ہے:

الکحل کی دو قسمیں ہیں: (1) ایک وہ جو منقیٰ، انگور، یا کھجور کی شراب سے حاصل کی گئی ہو، یہ بالاتفاق ناپاک وحرام ہے، اس کا استعمال اور اس کی خرید وفروخت ناجائز ہے. (2) دوسری وہ جو مذکورہ بالا اشیاء کے علاوہ کسی اور چیز مثلاً جو، آلو، شہد، گنا، سبزی وغیرہ سے حاصل کی گئی ہو، اس کا استعمال اور اس کی خرید وفروخت جائز ہے بشرطیکہ نشہ آور نہ ہو۔

اگر چاکلیٹ میں ایتھائل الکحل پہلی قسم کا ہے تو خواہ وہ معمولی کیوں نہ ہو اس کا استعمال جائز نہیں ہے، اگر دوسری قسم کا ہو تو ایسے چاکلیٹ کا استعمال جائز ہے؛ کیوں کہ اس میں شامل مقدار سے نشہ نہیں آتا۔

عام طور پر پرفیوم، ادویات، اور دیگر مرکبات مثلاً چاکلیٹ وغیرہ میں جو الکحل استعمال ہوتی ہے وہ انگور یا کھجور وغیرہ سے حاصل نہیں کی جاتی، بلکہ دیگر اشیاء سے بنائی جاتی ہے، لہذا کسی چیز کے بارے میں جب تک تحقیق سے ثابت نہ ہو جائے کہ اس میں پہلی قسم (منقیٰ، انگور، یا کھجور کی شراب) سے حاصل شدہ الکحل ہے، اس وقت تک اس کے استعمال کو ناجائز اور حرام نہیں کہہ سکتے، تاہم اگر احتیاط پر عمل کرتے ہوئے اس سے بھی اجتناب کیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

غذائی مصنوعات میں عام طور پر ایتھائل الکحل استعمال ہوتا ہے، مختلف چیزوں اور انڈسٹریوں میں استعمال ہونے والے الکحل کا حکم درج ذیل ہے:

فوڈ انڈسٹری میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم:

☆انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال فوڈ انڈسٹری کی مصنوعات میں کسی بھی مقدار میں جائز نہیں۔

☆انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال فوڈ انڈسٹری کی مصنوعات میں اتنی مقدار میں جائز ہے، جس سے نشہ نہ ہوتا ہو۔

کھانے پینے کی مصنوعات میں استعمال ہونے والے کیمیکل اور فلیور انڈسٹری میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم:

☆انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال ہونے والے کیمیکل اور فلیور انڈسٹری کی مصنوعات میں کسی بھی مقدار میں جائز نہیں۔

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم ٹرسٹ
ایس بی ۱۱، میٹروویل ۲، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

☆انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال ہونے والے کیمیکل اور فلیور انڈسٹری کی مصنوعات اتنی مقدار میں جائز نہیں، جس سے نشہ ہوتا ہو، یا نشہ ہونے کا امکان ہو۔

مشروبات کی انڈسٹری میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم:

☆جن مشروبات کا مقصد ہی نشہ حاصل کرنا ہو ان میں کسی بھی ذریعے سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کسی بھی مقدار میں جائز نہیں۔ اور نہ ہی ایسی مصنوعات کا استعمال جائز ہے۔

☆جن مشروبات کا مقصد نشہ کا حصول نہیں (Non-Alcohlic bevergaes) ان میں انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال اتنی مقدار میں جائز ہے، جس سے نشہ نہ ہوتا ہو۔

☆جن مشروبات کا مقصد نشہ کا حصول نہیں (Non-Alcoholic beverages) ان میں انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال اتنی مقدار میں جائز نہیں جس سے نشہ ہوتا ہو یا نشہ ہونے کا امکان ہو۔

☆اور نہ ہی ایسی مصنوعات کا استعمال جائز ہے۔

فارما انڈسٹری میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم:

☆فارما انڈسٹری میں انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال حرام ہے، اس پر تداوی بالحرام کے شرعی احکام وشرائط جاری ہوں گے۔

فارما انڈسٹری میں انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال بوقت ضرورت بقدر ضرورت جائز ہے۔

سنگھار اور ذاتی استعمال کی صنعت (Cosmetics & Personal care Products Industry) میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم:

☆انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کاسمیٹکس اور پرسنل کیئر انڈسٹری کی مصنوعات میں جائز نہیں۔

☆انگوراور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال سنگھار اور ذاتی استعمال کی صنعت کی خارجی استعمال کی مصنوعات میں جائز ہے۔ مثلاً ٹوتھ پیسٹ، خوشبویات ہاتھ صاف کرنے کی چیزیں، ذاتی استعمال کی دیگر اشیاء وغیرہ۔

☆کاسمیٹکس انڈسٹری کی ایسی مصنوعات جس کے خارجی استعمال سے بھی ممکنہ طور پر نشہ ہو سکتا ہو، ان میں انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال جائز نہیں ہو گا۔فقط واللہ اعلم

(الکحل کی شرعی حیثیت، فتوی نمبر: 144004200244)

والله سبحانه وتعالیٰ اعلم بالصواب
دارالافتاء
مدرسۂ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان